مقدس اوراق کو نہر کے پانی میں بہانا

مجیب: ابو حفص مولانا محمد عرفان عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-3328

تاریخ اجراء: 29 جمادی الاولی 1446ھ / 02 دسمبر 2024ء

دار الافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

کیا مقدس اوراق کو بے ادبی سے بچانے کیلئے نہر کے پانی میں بہا سکتے ہیں؟

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِكِ الْوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الْحَقِّ وَ الصَّوَابِ

جی ہاں! مقدس اوراق کو بے ادبی سے بچانے کیلئے اُنہیں نہر کے پانی میں بہا سکتے ہیں، اس میں شرعاً کوئی حرج نہیں ہے، البتہ کسی محفوظ مقام پر دفن کر دینا زیادہ اچھا ہے اور نہر میں بہانے میں بھی یہ دیکھ لیں کہ خلافِ قانون نہ ہو کہ بعد میں مشکل میں پڑ جائیں۔ اسی طرح نہر وغیرہ میں بہاتے وقت بوری وغیرہ میں شگاف ڈال دینا چاہیے یا کوئی بھاری پتھر وغیرہ بیچ میں ڈال دینا چاہیے تاکہ بوری وغیرہ نیچے تہ نشین ہو جائے۔

در مختار میں ہے: ”الكتب التي لا ينتفع بها يمحى عنها اسم الله وملائكته ورسله ويحرق الباقي ولا بأس بأن تلقى في ماء جار كما هي أو تدفن وهو أحسن“ ترجمہ: وہ کتابیں کہ جن سے نفع نہیں اٹھایا جا سکتا، تو ان سے اللہ عزوجل اور فرشتوں اور رسولوں کے ناموں کو مٹا دیا جائے اور پھر بقیہ حصے کو جلا دیا جائے، اور انہیں اسی حالت پر جاری پانی میں ڈال دینے میں کوئی حرج نہیں، یا انہیں دفن کر دیا جائے اور دفن کر دینا زیادہ اچھا ہے۔ (در مختار مع رد المحتار، جلد 6، صفحہ 422، دار الفکر، بیروت)

بنایہ شرح ہدایہ میں ہے: ”في "جامع شمس الأئمة": الرسائل والآثار والكتب التي لا منفعة فيها يمحى عنها اسم الله وملائكته ورسله، ويحرق بالنار فلو ألقاها في الماء الجاري أو دفنها لا بأس به. والدفن أحسن“ ترجمہ: جامع شمس الائمہ میں ہے کہ رسائل، آثار مقدسہ اور وہ کتابیں کہ جن سے نفع حاصل نہ ہو تا ہو تو ان سے اللہ عزوجل اور ملائکہ اور رسولوں کے نام کو مٹا دیا جائے اور بقیہ کو جلا دیا جائے، اور اگر انہیں جاری پانی میں ڈال دیا یا دفن کر دیا تو اس میں کوئی حرج نہیں اور دفن کرنا زیادہ اچھا ہے۔ (البنایۃ شرح الهدایۃ، جلد 12، صفحہ 238، دار الکتب العلمیۃ، بیروت)

وَاللّٰهُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُه اَعْلَم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)

www.daruliftaahlesunnat.net | daruliftaahlesunnat | DaruliftaAhlesunnat

Dar-ul-ifta AhleSunnat | feedback@daruliftaahlesunnat.net